نزولِ قرآن، اس کی ترتیب اور

بعض سورتوں کا پسِ منظر اور تعارف

مکی سورتوں کا دورِ اول ۱ نبوی تا ۵ نبوی

دورِ اول میں جو سورتیں نازل ہوئیں، ان کا خلاصہ اور مرکزی موضوع کی مختصر تفصیل پیشِ خدمت ہے!

نمبر شمار	سورت	سن نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
۱-	اقرأ	۱ نبوی	اللہ تعالیٰ کی خالقیت، شرافتِ علم، نماز میں رکاوٹ ڈالنے پر تہدید اور توبیخ۔
۲-	المدثر	۳ نبوی	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاکیزگی اور صبر کی تلقین، اور دعوت کی تاکید، کافروں کو تہدید و توبیخ، کفار کے اعتراضات کا رد، دوزخ اور جنت کا تذکرہ۔
۳-	المزمل	۳ نبوی	اقامتِ صلوٰۃ اور رجوع الی اللہ کی تلقین، کفار کے اعتراضات پر صبر کی تلقین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے دلائل مثال کے ساتھ۔
۴-	ن والقلم	۳ نبوی	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر اور استقامت کی تلقین کے ساتھ تسلی، کفار کے اعتراضات کا رد، باغ والوں کی مثال دے کر کفار کو تہدید و توبیخ۔
۵-	الفاتحہ	۳ نبوی	حمد و ثناء اور دعا۔

نمبر شمار	سورت	سن نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
۶-	اللّھب	سنہ ۴ نبوی	ابولہب کو تہدید و توبیخ۔
۷-	التکویر	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	قیامت اور آخرت کا ذکر، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآن پاک کی تصدیق۔
۸-	الاعلیٰ	سنہ ۴ نبوی	توحیدِ باری تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایات، آخرت کا ذکر، اور خصائلِ حسنہ اختیار کرنے کی ترغیب۔
۹-	الضحیٰ	سنہ ۴ نبوی	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلّی، یتیم اور سائل کے ساتھ حسنِ سلوک کی ہدایت۔
۱۰-	الم نشرح	سنہ ۴ نبوی	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی۔
۱۱-	العصر	سنہ ۴ نبوی	انسانوں کو تنبیہ اور حق و صداقت اور صبر کی تعلیم۔
۱۲-	العادیات	سنہ ۴ نبوی	انسانوں کی آخرت سے غفلت پر تنبیہ کر کے اُن کو آخرت سے آگاہ کرنا۔
۱۳-	التکاثر	سنہ ۴ نبوی	کفار کو دُنیا پرستی پر توبیخ، احوالِ آخرت۔
۱۴-	الکٰفرون	سنہ ۴ نبوی	کفار کو صاف جواب، اور اُن کی بات نہ ماننے کا قطعی فیصلہ۔
۱۵-	الماعون	سنہ ۴ نبوی	عقیدۂ آخرت اختیار نہ کرنے کی وجہ سے بعض اخلاقی گراوٹوں نیز نماز میں سستی کرنے پر تنبیہ۔
۱۶-	الفیل	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	اصحابِ فیل کا واقعہ۔
۱۷-	اخلاص	سنہ ۴ نبوی	توحیدِ الٰہی۔
۱۸-	النجم	سنہ ۴ نبوی	دینِ حق کی بنیادِ اوّل، قرآنِ پاک کے منجانب اللہ ہونے پر براہین۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر دلائل، کافروں کی بُت پرستی اور عقیدۂ جاہلیت کی تردید، عقیدۂ آخرت کی حقانیت پر دلائل، قدیم کتابوں سے تائید، اور آخرت میں کفار کا انجام اس سورت میں دعوت کا پس منظر جھلکتا ہے۔
۱۹-	عبس	سنہ ۵ یا ابتداء سنہ ۶ نبوی	ایک نابینا سے اعراض پر تنبیہ، قرآنِ پاک کی عظمت کا بیان، کفار

نمبر شمار	سورت	سن نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
			کو اُن کی خلقت کی طرف توجہ دلا کر تنبیہ، خدا کی ربوبیت اور خالقیت پر دلائل، اہوالِ قیامت۔
۲۰-	القدر	سنہ ۴ نبوی	نزولِ قرآن اور شبِ قدر کی عظمت۔
۲۱-	التّین	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	چار قسم کھا کر انسان کے مقام کی طرف اشارہ اور اس کی ناقدری کی وجہ سے انسان کا انجامِ بد۔
۲۲-	القریش	سنہ ۴ نبوی	قریش پر انعامِ خصوصی جتلا کر عبادتِ رب کی دعوت۔
۲۳-	القارعہ	سنہ ۴ نبوی	اہوالِ قیامت۔
۲۴-	القیامۃ	سنہ ۴ نبوی	منکرینِ آخرت کے شکوک و شبہات کا جواب اور اُن کے عقائدِ باطلہ کی تردید، قرآنِ پاک کی حفاظت کا وعدہ۔
۲۵-	الھمزہ	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	زمانۂ جاہلیت میں بعض اخلاقی امراض، (چغلخوری کی مذمت) اہوالِ دوزخ۔
۲۶-	المرسلات	سنہ ۳ یا ۴ نبوی	قیامت اور آخرت کا اثبات، اور اس عقیدہ کے منکرین کا انجامِ بد۔
۲۷-	قٓ	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	رسوؔل کی بعثت پر کافروں کے تعجب کا ذکر، آخرت کے متعلق مکمل تفصیلات بتلا کر توحیدِ الٰہی پر دلائل، منکر قوموں کا تذکرہ اور اُن کا انجامِ بد۔
۲۸-	البلد	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	دلائلِ نبوت کے طور پر پیشگوئی، انسان کی اصلیت اور پوری کائنات پر قادرِ مطلق کا تسلّط ثابت کرنے کے بعد آخرت کے حساب و کتاب کا تذکرہ، ایمان اور اعمالِ صالح کی دعوت۔
۲۹-	الطّارق	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	انسان کی حقیقت، آخرت میں حساب و کتاب کا عقیدہ، قرآنِ پاک کی حقّانیت۔
۳۰-	مریم	سنہ ۵ نبوی	حضرت عیسٰی علیہ السلام اور ان کی والدہ، حضرت یحیٰی، حضرت ذکریا، حضرت ابراہیم، اور حضرت موسٰی علیہم السلام کے حالات سنا کر کفارِ مکہ کو دینِ حق کی طرف دعوت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی، اس سورت کے نزول سے ثابت ہو رہا ہے کہ اس زمانہ میں مکہ معظمہ میں تکذیب و استہزاء اور ظلم و ستم کے حالات بہت شدید ہو گئے تھے۔

نمبر شمار	سورت	سنِ نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
۳۱۔	طٰہٰ	سنہ ۵ یا ابتداء ۶ نبوی	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت میں اعتدال اختیار کرنے کی تلقین، توحیدِ الٰہی، حضرتِ موسیٰ علیہ السلام کے تفصیلی حالات، قیامت اور آخرت کے حالات۔
۳۲۔	الواقعہ	سنہ ۴ نبوی	عقیدۂ آخرت، توحیدِ الٰہی اور قرآنِ پاک سے متعلق کفار کے شبہات کا رد، اور قرآنِ پاک کی عظمت کا بیان، انسانوں کو عبرت آموزی کا سبق۔
۳۳۔	ذریٰت	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	آخرت اور احوالِ قیامت۔
۳۴۔	الغاشیہ	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	آخرت اور احوالِ قیامت۔
۳۵۔	نوح	سنہ ۴ یا ۵ نبوی	نوح علیہ السلام کی قوم کے حالات ذکر کرکے کفار کو تہدید و توبیخ۔
۳۶۔	الطور	سنہ ۴ نبوی	طور اور چند حقائق کی قسم کھا کر عقیدۂ آخرت اور آخرت کے تفصیلی حالات، جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت انہماک کے ساتھ جاری رکھنے کی ترغیب۔
۳۷۔	النبا	سنہ ۳ یا ۴ نبوی	قیامت اور آخرت کے حالات۔
۳۸۔	النازعات	سنہ ۳ یا ۴ نبوی	قیامت اور آخرت کے حالات۔
۳۹۔	انفطار	سنہ ۴ نبوی	قیامت اور آخرت کے حالات۔
۴۰۔	انشقاق	سنہ ۴ نبوی	قیامت اور آخرت کے حالات۔
۴۱۔	الملک	سنہ ۴ نبوی	توحید اور قدرتِ الٰہی پر دلائل۔
۴۲۔	الدھر	سنہ ۴ نبوی	انسان کی اصلیت کا اظہار، اور قیامت کا ذکر، کفار کا انجامِ بد۔

مکی سورتوں کا دورِ وسطیٰ (از ۶ نبوی تا ۱۱ نبوی)

دورِ وسطیٰ میں مکہ میں جو سورتیں نازل ہوئیں ان کا خلاصہ اور مرکزی موضوع کی مختصر تفصیل یہ ہے۔

نمبر شمار	سورت	سنِ نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
۱۔	اللیل	سنہ ۵ یا ۶ نبوی	انسانی زندگی کے دو رُخ نیکی اور بدی اور اُن کا انجام، حضرتِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی فضیلت پر دلائل۔
۲۔	الفجر	سنہ ۶ نبوی	قسمیں کھا کر آخرت کی جزا اور سزا کا بیان، جس کا کافر انکار کرتے تھے۔

نمبر شمار	سورت	سنِ نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
۳-	الشمس	سنہ ۵ یا ۶ نبوی	تقریباً واللیل کے مشابہ۔
۴-	البروج	سنہ ۶ نبوی	کفارِ مکہ کو ظلم وستم کا انجام دکھلا کر توبیخ اور مسلمانوں کو ایک واقعہ خصوصی یعنی اصحاب الاخدود کے ذریعہ تسلی، اللہ تعالیٰ کی قہاریت کا ذکر اور قرآن پاک کی عظمت۔
۵-	الکوثر	دورِ وسطیٰ کا شروع سنہ ۹ یا ۱۰ نبوی	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی، نماز اور قربانی کی تاکید۔
۶-	القمر	سنہ ۷ یا ۸ یا ۹ نبوی	شق القمر کا معجزہ، کفار کی ہٹ دھرمی اور عناد پر تہدید و توبیخ، احوالِ آخرت، قومِ نوح کی تباہی کا تذکرہ، قومِ عاد، ثمود، قومِ لوط کا انجام خراب اور تکرار کے ساتھ قرآنِ پاک کے مذکر ہونے کا بیان۔
۷-	صٓ	سنہ ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ نبوی	شروع میں قرآنِ پاک کی عظمت، بعد میں کفار کا غرور اور تکبر، رسولؐ اور دعوتِ رسولؐ پر کفار کے بے تکے اعتراضات اور کفار کی ٹھیٹھ جاہلیت پر تہدید و توبیخ، انبیاء کی تکذیب کرنے والی قوموں کا انجامِ بد، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا قصہ، مؤمنین کا انجام خوشگوار اور متعدد رسولوں کے حالات بیان فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور دشمنوں کو تنبیہ و توبیخ۔
۸-	اعراف	سنہ ۱۱ نبوی	دعوتِ رسالت، لوگوں کو انبیاء کی پیروی کرنے کی تلقین اور انذار اور توبیخ، درمیان میں بنی اسرائیل کا بھی ذکر آگیا ہے۔ آخر میں دعوت و تبلیغ کے بارے میں ہدایات اور کفار کے اعتراضات اور ایذاؤں پر مشتعل نہ ہونے کی ہدایت۔
۹-	الجن	سنہ ۱۰ نبوی	جنات کا قرآنِ پاک سن کر قبولِ اسلام، کفار کی شرک اختیار کر لینے پر مذمت، دعوتِ رسولؐ پر کفار کی معاندانہ حرکات کا ذکر، قرآنِ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار کے اعتراضات اور ہر ایک کا جواب۔
۱۰-	الفرقان	سنہ ۸ نبوی	قرآنِ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار کے اعتراضات اور

نمبر شمار	سورۃ	سنِ نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
			ہر ایک کا جواب۔
۱۱-	الفاطر	۷ یا ۸ سنہ نبوی	توحیدِ باری تعالیٰ، کفار کو نصیحت کے بعد تنبیہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور دلاسہ، مومنین اور کفار کا انجام، پوری سورت موعظات سے بھری ہوئی ہے۔
۱۲-	الشعراء	۱۰ سنہ نبوی	کفار کے انکار پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کڑھن اور ان کو تسلی، زمانۂ قدیم سے لے کر زمانۂ حال تک کفار کی یکساں روش، حضرت موسیٰؑ اور اُن کی قوم کے حالات، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت اور معجزات کا بیان فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی، حضرت ابراہیم، حضرت نوح علیہما السلام کی دعوت اور اُن کے زمانے کے کافروں کے حالات، پوری سورۃ کا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دینا ہے۔
۱۳-	النمل	۸ یا ۹ سنہ نبوی	قرآنِ پاک سے ان کو فائدہ پہنچتا ہے جو اس کی ہدایتوں پر عمل کرتے ہیں۔ قومِ فرعون، قومِ ثمود، قومِ لوط کی بربادیوں کا ذکر، خدا کی توحید پر کائنات کی اشیاء کی شہادت، حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کی عظمتوں کا ذکر۔
۱۴-	القصص	۸ یا ۹ یا ۱۰ سنہ نبوی	کفار کے شبہات اور اعتراضات کا رد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو تسلیم کرنے کی دعوت، متعدد رسولوں اور ان کی قوموں کے حالات۔
۱۵-	الحجر	۱۰ سنہ نبوی	منکرینِ دعوت کو توبیخ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور دیگر موعظات۔
۱۶-	الصافات	۹ سنہ نبوی	توحیدِ الٰہی دعوتِ رسولؐ پر تمسخر کی فہمائش، مومنوں اور کافروں کا آخرت میں انجام، قومِ نوح کا حال، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرزند کو قربان کرنا، اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ان کو جو مقامِ عظیم دیا ہے اس کا ذکر، اور ان پر انعامات۔ حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت یونس

نمبر شمار	سورت	سنِ نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
			علیہم السلام کے حالات بیان فرما کر مقصود غالباً یہ معلوم ہوتا ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور کفار کو قبولِ اسلام کے لیے رغبت دلائی گئی ہے۔
۱۷۔	لقمان	سنہ ۵ یا ۹ نبوی	کفار کے شرک کی نامعقولیت، دعوتِ رسولؐ کی صداقت اور پھر حضرت لقمان کی زبان سے پند و نصائح جو اہلِ عرب کو معلوم تھے ان کا ذکر ان کے کلام میں بھی ملتا ہے۔ دلالۃً اسی تعلیم کی اتباع کی ترغیب۔
۱۸۔	سبا	سنہ ۶ نبوی	کفار کے اعتراضات کا جواب، حضرت سلیمان، حضرت داؤد علیہما السلام کے حالات اور مکہ کی قریبی آبادی (طائف) میں قومِ سبا کی ناشکری کا انجامِ بد دکھلا کر کفار کو دعوتِ رسولؐ قبول کرنے کی تلقین۔
۱۹۔	الزمر	سنہ ۹ نبوی	توحیدِ الٰہی، کفار کو موعظات، کفار کے عذراتِ بیہودہ اور اپنی مذہبیت پر دعوائے، کفار اور مؤمنین کو نصیحت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی، کفار کا انجام بد اور مومنین کا انجامِ خوشگوار۔
۲۰۔	المؤمن	سنہ ۶ نبوی	کافر اپنی طاقت کے برتے پر جو کچھ کرتے تھے اس پر تنبیہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے حالات سے مثال، مسلمانوں کو صبر کی تلقین، مکہ کے ایک تیسرے گروہ کا تذکرہ، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حق پر جانتے ہوتے بھی تماشائی بنا ہوا تھا اور اعترافِ حق نہیں کرتا تھا۔ مختلف قوموں کے حالات اور ان کا انجام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی اور مؤمنین کو آخرت کی زندگی اختیار کرنے کی تلقین۔
۲۱۔	حٰم سجدہ	سنہ ۶ نبوی	کفار کا دعوت سے اعراض، قرآن اور نبیؐ پر شکوک، مشرکین کو عقیدۂ آخرت اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی وجہ سے اُن کا انجامِ بد، مؤمنین کا انجامِ خوش۔ خدا کی خالقیت پر دلائل، کفر پر کافروں کا قیامت میں انجامِ بد، رسولؐ کی دعوت اور رسولؐ کو دعوت کے بارے میں ہدایات،

نمبر شمار	سورت	سن نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
			صبر اور استقامت کا مقام عظیم، توحید الٰہی پر شواہد، کفار کے بعض کمزور اعتراضات کا جواب، انسان کی کمزور فطرت کی نشاندہی۔
۲۲۔	شوریٰ	سنہ ۶ نبوی	ارسال رسولؐ قدرت الٰہی، دعوت پر کفار کی چہ میگوئیاں حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ علیہم السلام کا ذکر فرما کر اقامت دین کی دعوت، اور عدم تفریق کا حکم، نبی کو دعوت میں استقامت کی تلقین، انسانوں کے نیک اور بد ہونے کی حکمت بالغہ، مؤمنین کو آخرت کی زندگی اختیار کرنے کی ترغیب، قدرت الٰہی پر شواہد۔
۲۳۔	زخرف	سنہ ۶ نبوی	عقائد جاہلیت کی دلائل کے ساتھ تردید، پہلے لوگوں نے انبیاءؑ کے ساتھ کیا کیا؟ ان کا انجام کیا ہوا؟ قدرت الٰہی پر شواہد، انکار رسولؐ پر جاہلانہ دلیل، اتباع شیطان پر انجام بد اور اس پر قوم موسیٰ علیہ السلام سے استدلال، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت، مؤمنین کے لیے انجام خیر اور انعامات جنت۔
۲۴۔	الدخان	سنہ ۸ یا ۹ نبوی	قرآن پاک کی عظمت، اس کے انکار پر کفار کو فہمائش، مبارک رات کا ذکر، دخان مبین اور عذاب آخرت کے حالات، قوم موسیٰ اور فرعون کے حالات سے عبرت کی تلقین، قیامت کا ذکر۔
۲۵۔	الجاثیہ	سنہ ۸ یا ۹ نبوی	توحید الٰہی، آخرت کے بارے میں کفار کے شبہات اور ان کو تنبیہ، بنی اسرائیل پر انعامات کی بارش اور ان کا کفران نعمت پر انجام بد، اس سے عبرت حاصل کرنے کی تلقین، قیامت کا ذکر۔
۲۶۔	احقاف	سنہ ۱۰ یا ۱۱ نبوی	کفار کو ان کی گمراہیوں پر تنبیہ اور جاہلانہ اعتراضات پر زجر و توبیخ، دعوت الی الآخرت اور اعراض پر نکیر۔
۲۷۔	الکہف	سنہ ۵ تا ۱۰ نبوی کسی سن میں	اصحاب کہف، خضر و موسیٰ، ذوالقرنین کا ذکر، روح کے متعلق کفار کے سوال کا جواب۔
۲۸۔	السجدۃ	سنہ ۸ یا ۹ نبوی	قرآن پاک کی تصدیق، ارسال منذرین کا ذکر اور غرض، توحید الٰہی،

نمبر شمار	سورت	سن نزول تقریباً	خلاصہ اور مرکزی موضوع
			انسانوں کی تخلیق، مؤمنین اور کفار کا انجام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسکین اور استقامت کی دعوت۔
۲۹۔	الحاقة	سنہ ۵ یا ۶ نبوی	قیامت اور آخرت کا ذکر، قرآنِ پاک اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق۔
۳۰۔	المعارج	سنہ ۵ یا ۶ نبوی	کفار کو عقیدۂ آخرت کا مذاق اُڑانے پر تنبیہ اور یومِ قیامت کی کیفیت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی، انسانی فطرت کی عکاسی۔ اقامتِ صلوٰۃ، سائلین کی امداد اور تصدیق آخرت پر عذاب سے نجات ہے۔ بے حیائی اور زنا سے بچنے کی تلقین، امانت اور عہد کی حفاظت، حفاظتِ صلوٰۃ، ادائیگی شہادت پر انعامِ جنّت اور حالاتِ آخرت سے کفار کو ڈرانا۔
۳۱۔	الرّوم	سنہ ۷ یا ۱۰ نبوی	دلائل النبوۃ کے طور پر پیشنگوئی، دلالۃً مسلمانوں کو ان کے غلبہ کی بشارت اور تفصیل بیان کرنے کے بعد کفار کو تنبیہ، ایمان اور آخرت اختیار کرنے کی تلقین۔
۳۲۔	الانبیاء	سنہ ۹ نبوی	سردارانِ قریش کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر شکوک و شبہات اور کفارِ مکہ کی رسالت کے بارے میں غلط فہمی کا ازالہ، کفار کے عقیدۂ زندگی کی تردید، جاہلانہ عبادت کی تردید، انبیاء علیہم السلام کا ذکر فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسکین، کفار کو تنبیہ۔
۳۳۔	الرّحمٰن	سنہ ۷ نبوی	انعاماتِ الٰہی، جنت اور جنت کے متعلق بہت سی چیزوں کا ذکر فرما کر شکر گزاری کی تلقین، کفرانِ نعمت سے بچنے کی تلقین۔

بعض سُورتوں کا پسِ منظر

اس دَور میں چند ایسی سورتیں نازل ہوئیں جن کا کچھ تاریخی پسِ منظر بھی ہے اور کچھ

ایسی سورتیں بھی ہیں جن میں تعلیم اور تاکید ہے اور کچھ ایسی سورتیں ہیں جن میں چند نصائح ہیں۔ یہاں صرف چند ایک سورتوں کا پسِ منظر پیش کیا جاتا ہے۔

۱۔ سورۃ الرّوم

۲۔ سورۃ الکہف

۳۔ سورۃ الشّعراء

۴۔ سورۃ النّمل

۵۔ سورۃ القصص

۶۔ سورۃ المعارج

۷۔ سورۃ لقمان

سورۃ الروم

اسی دور کی ایک سورت روم بھی ہے جس کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے آئندہ رومیوں کے غلبہ کی خبر دی اور اسی پیش گوئی کے ساتھ مسلمانوں کی فتح کی بھی خوشخبری سنائی تاکہ مکہ معظمہ میں مصیبت زدہ اور پریشان حال مسلمانوں کے قلوب کو تقویت حاصل ہو۔

ارشاد فرمایا:

الٓمّٓ ۔ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ
فِیْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ (الرّوم)

"الٓمّٓ۔ رومی قریب کے ملک میں مغلوب ہو گئے اور وہ اپنے ہارنے کے بعد عنقریب جیت جائیں گے چند برسوں میں۔ اللہ کا حکم پہلے بھی ہے اور اس کے بعد بھی، اور اس دن مومنین اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے، وہ غالب اور رحیم ہے۔"

اس وقت کے حالات میں یہ بات کافروں کو عجیب ہی نہیں، مضحکہ خیز معلوم ہوئی۔ اس لیے مشرکین نے جہاں اپنے ہم مشربوں (ایرانیوں) کی کامیابی پر خوشی منائی۔ وہاں مسلمانوں کے ساتھ ٹھٹھول بھی کی لیکن مسلمان چونکہ قرآنِ پاک کے خدائی کلام ہونے پر یقین رکھتے تھے، اس لیے انہوں نے کفار کی تردید کی۔ بات نے طول پکڑا اور امیہ بن خلف (سردارِ کفارِ مکہ) نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

کے ساتھ شرط لگائی کہ اگر رومی ۳ سال یا بروایت دیگر ۶ سال میں غالب آ گئے تو میں آپ کو دس اونٹ دوں گا ورنہ آپ مجھے دس اونٹ دیں گے۔ حضرت صدیق اکبرؓ نے شرط کو قبول کر لیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے یہ اطلاع رسول اللہ کو دی تو آپؐ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے مدت کو مبہم رکھا ہے، آپ نے متعین کیوں تسلیم کر لیا، کیونکہ "بضع" لغتِ عرب میں ۲ سے ۹ تک بولا جاتا ہے۔ لہٰذا مدت میں اضافہ کر دیجئے۔ یعنی چھ کی بجائے ۹ سال۔ اور اس کے ساتھ اونٹوں کی تعداد بھی بڑھا دیجئے۔ یعنی دس کی بجائے سو اونٹ! حضرت ابوبکرؓ نے امیہ بن خلف سے یہ جا کر کہہ دیا اور اس نے اس تجدید کو منظور کر لیا۔ یہ مدت ۲ھ میں غزوۂ بدر کے موقع پر پوری ہوئی۔ یعنی جس سال رومی ایرانیوں پر غالب آئے اسی سال اللہ تعالیٰ نے بدر میں مسلمانوں کو کفارِ مکہ پر غالب کر کے ایک عظیم خوشی سے نوازا۔ "یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ" میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

صلح حدیبیہ کے موقع پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے امیہ بن خلف سے اونٹوں کو حاصل کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ان اونٹوں کو مسلمانوں پر صدقہ کر دیا۔[۵]

سورۃ الکہف یہ سورۃ بھی اسی دور کی سورتوں میں سے ہے اور اس کا زمانہ نزول ۸ھ نبوی تا ۱۰ھ نبوی ہے۔ (تفہیم القرآن)

یہ سورۃ مشرکینِ مکہ کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی ہے جو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتحان لینے کے لیے اہلِ کتاب کے مشورہ سے آپؐ کے سامنے پیش کیے تھے۔

۱۔ اصحاب الکہف کون تھے؟

۲۔ حضرت خضرؑ اور حضرت موسیٰؑ کا واقعہ کیا تھا؟

۳۔ ذوالقرنین کون تھا؟

اس سورۃ میں ان تینوں امور کے جوابات دیے گئے اور مشرکینِ مکہ کو تنبیہ کی گئی اور دعوت بھی دی گئی اور اس کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی بھی دی گئی نیز آپؐ کو تعلیم دی گئی کہ کوئی بات بغیر "ان شاء اللہ" کے نہ کہی جائے۔

سورۃ الشعراء، سورۃ النمل، سورۃ القصص: حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سورۃ الشعراء، سورۃ النمل اور سورۃ القصص یکے بعد دیگرے نازل ہوئی تھیں۔ زبان، اندازِ بیان اور مضامین سے ہی مترشح ہوتا ہے کہ ان سورتوں کا زمانۂ نزول قریب قریب ایک ہی ہے اور اس لحاظ سے بھی ان تینوں سورتوں میں قریبی تعلق ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

[۵] کیونکہ اب شرط (جوئے) کی حرمت نازل ہو چکی تھی، اس لیے حربی کافروں سے یہ مال وصول کر کے صدقہ کر دیا گیا۔ محدث

کا قصہ ان سورتوں میں مختلف اجزاء سے بیان ہوا ہے۔ اور وہ باہم ایک قصہ بن جاتا ہے اور اس کے علاوہ ان سورتوں کی ابتداء ایک مشترک لفظ سے ہے۔

یعنی سورۃ الشعراء کی ابتداء "طٰسٓمّٓ ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۔"

سورۃ النمل " طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔"

اور سورۃ القصص "طٰسٓمّٓ۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ۔"

سورۃ المعارج

اسی دور میں سورۃ المعارج بھی نازل ہوئی۔ جس میں چند چیزوں کی تعلیم اور تاکید ہے۔

۱۔ وہ نمازی جو نماز پابندی سے پڑھنے والے ہیں۔

۲۔ وہ لوگ جو مال کے ذریعہ سے دوسروں کی امداد کرتے ہیں۔

۳۔ وہ لوگ جو قیامت کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔

۴۔ وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، صرف اپنی بیویوں اور باندیوں کے لیے ان کو اجازت ہے۔

۵۔ وہ لوگ جو امانت اور عہد کا پاس کرتے ہیں۔

۶۔ وہ لوگ جو اپنی شہادتوں کو قائم رکھتے ہیں یعنی راست بازی کے ساتھ گواہی دیتے ہیں۔

۷۔ وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

ان سب چیزوں کے بعد فرمایا، جو لوگ ان چیزوں کی پابندی کرتے ہیں وہ جنت میں جائیں گے گویا مثبت طور پر جہاں بھلائیوں کا حکم فرمایا ہے وہاں منکرات سے بھی روکا ہے۔ ان سات چیزوں میں سے نماز اور عقیدۂ آخرت کے علاوہ سب امور حقوقِ بندگانِ خدا سے متعلق ہیں اور عقیدۂ آخرت کا ذکر غالباً اس وجہ سے ہے کہ صالح ماحول اور صالح معاشرہ ان دو چیزوں کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتا۔ جو لوگ صالح معاشرہ پیدا کرنے کی تو کوشش کرتے ہیں لیکن عقیدۂ آخرت پر قائم نہیں اور نماز کی ادائیگی کے پابند نہیں، ان کی مساعی غیر اسلامی ہے۔ اس کے برخلاف جو لوگ نماز کے پابند ہیں لیکن حقوق کی ادائیگی میں اندھے ہیں، ان کی زندگی بھی اسلامی نہیں ہے۔ صحیح اسلامی زندگی وہی ہے جس میں دونوں جانب کماحقہ رعایت ہو۔

امام محمد بن اسحاق بخاری فرماتے ہیں:

— — — — — — — — — — — — —

— — — — — — — — — — — — — — — —

— — — — — — — — — — — — — — —

"اللہ تعالیٰ کی اقدار کی تعظیم جہاں نماز میں ہے وہاں مخلوق کے ساتھ حسنِ معاملہ میں بھی ہے۔" [1]

سورۂ لقمان

اسی دور کی سورتوں میں سورۃ لقمان بھی ہے اس میں حضرت لقمان نے جو نصیحتیں اپنے بیٹے کو کیں، ان کا بیان ہے مثلاً:

۱۔ اے بیٹے! خدا کا شریک مت بناؤ کیونکہ شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

۲۔ ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرے۔

۳۔ ماں باپ اگر تمہارے اوپر دباؤ ڈالیں تب بھی خدا کا شریک نہ بناؤ اور اسی شخص کے راستہ کی اتباع کرو جس کا راستہ میری طرف لوٹ کر آرہا ہے۔

۴۔ اے بیٹے اگر ذرّہ بے مقدار کے برابر بھی کوئی چیز کسی چٹان یا آسمان یا زمین میں پوشیدہ ہے، اس کا بھی خدا کو علم ہے۔

۵۔ اے بیٹے نماز کو قائم کرنے کا امر کر اور برائی سے روک، مصیبت پر صبر کر کہ یہ بڑے پختہ امور ہیں۔

۶۔ لوگوں سے منہ موڑ کر بات نہ کر نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ تعالیٰ کسی بھی فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

۷۔ اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست رکھ کہ سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

ان نصائح کے بعد نہایت حکیمانہ انداز اور بلیغ پیرائے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید اور امورِ آخرت پر جو کچھ بیان فرمایا ہے، وہ اتنا دلنشین ہے کہ جس کی تاثیر اثر دکھائے بغیر نہیں رہ سکتی۔ ہاں یہ بات دوسری ہے کہ جو ازلی بدبخت ہو اس کا علاج کسی کے پاس نہیں۔

---

[1] معانی اخبار بحوالہ تاریخ الاحکام ص ۱۷۳۔

حضرت لقمان کون تھے؟ اس بارے میں اختلاف ہے لیکن اس پر سب کا اتفاق ہے کہ ان کی شخصیت عرب میں مشہور تھی، ان کے حکیمانہ اقوال مکہ میں سکہ رائج الوقت کی طرح مشہور اور رائج تھے۔ شعراء اپنے کلام میں ان نصائح کا ذکر کرتے تھے۔

ان کے مذکورہ بالا نصائح میں توحیدِ الٰہی، اس کی قدرتِ کاملہ، والدین کے حقوق، ادائیگی صلوٰۃ، ایک نیک سیرت انسان کی طرح چلنا اور بات کرنا وغیرہ، یعنی اصلاحِ معاشرہ اور امورِ آخرت دونوں کا ذکر ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ امور زمانۂ جاہلیت میں بھی غیر معروف نہ تھے۔ یہ بات علیحدہ ہے کہ اس وقت ان امور پر عمل نہ ہوتا تھا اور اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مذکورہ امور انسانیت کے لیے بنیادی تعلیمات کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اور یہ بھی ثابت ہے کہ حضرت لقمان کی زبان سے یہ تعلیمات اور نصائح صرف نقلِ وعظ کے درجہ میں نہیں ہیں بلکہ مطلوب و مقصود ہیں، آج بھی اور اُس وقت بھی! (باقی)

مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ

(بخاری و مسلم)

ضلع گوجرانوالہ میں قادر آباد بیراج روڈ پر علی پور چٹھہ ایک اہم قصبہ ہے جہاں ہر مکتبِ فکر کی دو دو تین تین مساجد موجود ہیں، لیکن اہل حدیث کی کوئی ایک مسجد بھی یہاں موجود نہیں۔

اس مقام کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے قریبی گاؤں کیلیانوالہ کی جامع مسجد اہلحدیث کے خطیب جناب مولانا حافظ محمد ادریس صاحب اور مولانا محمد سلیمان صاحب کیلانی خطیب جامع مسجد اہل حدیث کھیالی (متصل گوجرانوالہ) نے یہاں مسجد اہل حدیث تعمیر کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ چنانچہ قصبہ کے ایک مخیر اہلحدیث جناب چوہدری بشیر احمد صاحب سے تیرہ مرلے کا ایک پلاٹ حاصل کر کے بنیادیں بھر دی گئی ہیں۔ احبابِ جماعت سے نقدی، میٹریل وغیرہ کی صورت میں تعاون کی اپیل ہے ـــ "مسلک کی اشاعت و ترویج کے لیے یہ جگہ واقعتہً انتہائی اہم ہے"۔ (ادارہ)

ترسیلِ زر کا پتہ: (مولانا) محمد ادریس صاحب کیلانی خطیب جامع مسجد اہل حدیث حضرت کیلیانوالہ۔ ضلع گوجرانوالہ۔ براہ علی پور چٹھہ